دانشِ مشرق

ہمارے ماضی کے روشن دریچے

October 2010

مولانا جلال الدین رُومی 1207ء میں بلخ (افغانستان) میں پیدا ہُوئے۔ آپ کے والد کا نام سُلطان العُلماء بہا الدین تھا۔ اِبتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کرنے کے بعد اپنے والد ہی کے ایک شاگرد سید بُرہان الدین مُحقق اور دیگر فاضل عُلماء سے تربیت حاصل کی۔ 1300ء میں والد کے ہمراہ نیشاپور پہنچے جہاں عظیم صُوفی شاعر خواجہ فریدُ الدین عطار سے نیاز حاصل ہُوا۔ کچھ عرصے کے بعد بُغداد کے راستے مکہ مُعظمہ گئے اور حجِ بیتُ اللہ کی سعادت حاصل کی۔ آخر میں ایشیائے کُوچک (تُرکی) کے شہر قُونیہ میں مُستقل قیام کیا اور وہیں وفات پائی۔ مولانا جلال الدین رُومی کی زندگی کا اہم ترین واقعہ درویشِ خُدامست حضرت شمس تبریزؒ سے مُلاقات ہے۔ اِس واقعے کے بارے میں بے شُمار روایات ہیں لیکن یہ تسلیم شُدہ امر ہے کہ مولانا کے دِل میں حضرت شمس تبریزؒ کی عقیدت عشق کی حد تک تھی چُنانچہ حضرت شمس تبریزؒ کی حادثاتی وفات کے بعد مولانا کے دِل میں جُدائی کے جذبات کی آگ بھڑک اُٹھی اور اِسی آگ نے اُن کے دِل میں شاعری کا ولولہ پیدا کیا۔ مولانا جلال الدین رُومی گُزشتہ آٹھ سو سال سے اپنی رُوحانی اور عِلمی بلندیوں کی بنا پر عوام وخواص کے درمیان یکساں معرُوف ومقبُول ہیں۔ وہ ایک باعمل صُوفی بھی تھے اور صاحبِ عرفان وبصیرت مُفکر بھی۔ اُنھوں نے وجدان اور عقلی دلائل کو ملا کر دِینی فکر کے احیاء وتسلسل کا پُورا اہتمام کیا ہے۔ اُن کی عارفانہ فکر صدیوں کی دِینی اور صُوفیانہ حکمت کا نچوڑ ہے۔ مولانا جلال الدین رُومی کے دِیگر عِلمی کارناموں کے علاوہ اُن کا سب سے اہم کارنامہ "مثنویِ معنوی" ہے۔ یہ مثنوی جس کو ایک دوامی اخلاقی منظُوم تصنیف کہا جاتا ہے۔ اِس میں موجُود حکایات میں مخفی اخلاقی تقاضے اِنسانی زندگی کی سمت دُرست رکھنے میں اِس قدر مُعاون ومددگار ہیں کہ اِس مثنوی کے درس کا صدیوں سے مُسلسل اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ مثنوی چھ جلدوں پر مُشتمل ہے اور حکمت وعلمُ الکلام کا شاہکار ہے۔ مولانا نے اِس مثنوی میں توحید، مسئلۂ اِرتقا (Theory of Evolution)، صِفاتِ باری تعالیٰ، نبُوت، رُوح، معاد، جبر وقدر، تصوّف اور بہت سے عِلمی موضُوعات کو شعری زُبان میں مُنتقل کر دیا ہے۔ شاید اِسی بنا پر فارسی زُبان میں لکھی گئی اِس مثنوی کو مُختلف زُبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے اور اُس کی لاتعداد شرحیں لکھی گئیں۔ بّرصغیر پاک وہند میں بھی "مثنویِ معنوی" کا شُمار فارسی ادبیات کی مقبُول ترین کتابوں میں ہوتا ہے۔ علامہ اِقبال نے مثنوی کو اثباتی فکر وعمل کی کتاب قرار دیا ہے اور اُس کے فیض کی نئی نئی حدُود دریافت کی ہیں۔ اُنھوں نے بتایا ہے کہ قُرآنِ حکیم کے بعد جس کتاب کے ذریعے زمین وآسمان کو تسخیر کرنے والے عُلوم وحکمت تک رسائی حاصل ہوتی ہے وہ مثنوی ہے۔

از جمادی مُردم و نامی شُدم — وز نما مُردم بہ حیواں سر زدم
مُردم از حیوانی و آدم شُدم — پس چہ ترسم کی ز مُردن کم شُدم
حملۂ دیگر بہ میرم از بشر — تا برآرم از ملایک بال و پَر
بارِ دیگر از ملک برآں شوم — آنچہ کہ در وہم ناید آں شوم

جلال الدّین رُومی

پیدائش: 1207ء، بلخ، افغانستان
وفات: 1273ء، قُونیہ، تُرکی

I died from minerality and became vegetable
And from vegetativeness, I died and became animal
I died from animality and became Man
Then why fear disappearance through death?
Next time I shall die, so that
Bringing forth wings and feather like angels
Soaring higher than angels
What you cannot imagine,
I shall be that.

جمادات تھا میں، فنا ہو گیا اور نباتی بنا،
نباتات کے رُوپ میں مَرا، پھر جو آیا تو کہلایا حیواں؛
جو حیواں مَرا، آدمی ہو گیا؛
تو پھر کیوں ڈروں موت سے؟ مُجھے موت نے کب کیا کم!
جو اَب میں مَروں گا،
فرشتہ بنوں گا، نکالوں گا وہ بال وپر،
بھروں گا اُڑان ایسی کہ وہم وگماں،
پہنچ نہ سکیں گے جہاں، وہ ہو جاؤں گا۔

Fri	1
Sat	2
Sun	3
Mon	4
Tue	5
Wed	6
Thu	7
Fri	8
Sat	9
Sun	10
Mon	11
Tue	12
Wed	13
Thu	14
Fri	15
Sat	16
Sun	17
Mon	18
Tue	19
Wed	20
Thu	21
Fri	22
Sat	23
Sun	24
Mon	25
Tue	26
Wed	27
Thu	28
Fri	29
Sat	30
Sun	31

PharmEvo (Pvt.) Ltd.
402-Business Avenue, Block 6, P.E.C.H.S., Shahrah-e-Faisal,
Karachi-75400, Pakistan. Tel: (92-21)4315195-7 Fax: (92-21)4556344
E-mail: mail@pharmevo.biz, Website : www.pharmevo.biz

Our dream, a healthier society